اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

ٹیلیفون ۹۱

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | مورخہ ۱۴ رجب ۱۳۵۸ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۳۰ اگست ۱۹۳۹ء | نمبر ۱۹۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رُوحانی مصلح اور دُنیوی لیڈر میں امتیاز

دُنیوی شان و شوکت اور اقتدار رکھنے والے لیڈروں سے اقلیم روحانیت کے تاجدار یوں تو ہر رنگ میں ممتاز ہوتے ہیں۔ اتنے ممتاز کہ ان کی آپس میں کوئی نسبت ہی نہیں ہوتی مگر ان میں امتیاز قائم کرنے والے امور میں سے ایک یہ ہے۔ کہ رُوحانی مصلحین دُنیا کے سامنے وُہ مطالبات رکھتے ہیں۔ جو رائج الوقت خیالات کے مخالف ہوتے ہیں۔ اور جن پر عمل پیرا ہونا لوگوں کو سخت دوبھر نظر آتا ہے۔ مگر دُنیوی لیڈر زمانہ کی رَو کے مطابق وہ باتیں لوگوں کے سامنے رکھتے ہیں۔ جن کی طرف وُہ پہلے ہی مائل ہوتے ہیں۔ صرف ایک محرک کے متلاشی ہوتے ہیں۔ اور جب وُہ محرک مل جائے۔ تو اندھا دُھند اس کے پیچھے چل پڑتے ہیں۔ اس طرح حاصل ہونے والی کامیابی بھی خوشکن ہوتی ہے۔ مگر اللہ تعالےٰ کے انبیاء اور ان کے خلفاء کی کامیابی کے مقابلہ میں بالکل ہیچ ہوتی ہے کیونکہ انبیاء اور ان کے خلفاء دُنیا کو اپنے پیچھے چلاتے ہیں۔ لیکن دُنیوی لیڈر دُنیا کے رجحان کے پیچھے چلتے ہیں۔ اور یہ امتیاز کوئی معمولی نہیں۔ اگر ساری دُنیا بھی خلاف کھڑی ہو جائے۔ تو رُوحانی راہنما اپنے مقصد و مدعا سے بال بھر بھی پیچھے ہٹنے کے لئے تیار نہیں ہونگے۔ لیکن دُنیوی لیڈروں کو عوام کی طرف سے جس بات کی مخالفت کا خوف ہو۔ اسے مونہہ سے نکالنے کے لئے بھی تیار نہیں ہوتے۔ غرض روحانی راہنما معاندین کی ایذارسانیوں اُن کے طعن و تشنیع۔ اور ان کے تمام دل آزار حملوں کو جو بعض دفعہ سخت جانی اور مالی نقصان پر منتج ہوتے ہیں۔ پرِ کاہ کے برابر بھی وقعت نہیں دیتے۔ اور لَا یَخَافُوْنَ لَوْمَۃَ لَآئِمٍ کے مصداق بن کر اپنے فرض کو آخر دم تک ادا کرتے رہتے ہیں۔ مگر دُنیوی لیڈر بسا اوقات ایک چیز کو بُرا سمجھنے کے باوجود محض اس لئے اس سے باز رہنے کی تلقین نہیں کر سکتے۔ کہ لوگ ناراض ہو جائیں گے۔ ان کی نگاہ میں قدر و منزلت نہ رہے گی۔ اور نہ ان سے فوائد حاصل ہو سکیں گے۔ گویا ان کی فطرت میں وُہ جرأت اور بہادری نہیں ہوتی۔ جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے روحانی مصلحین کو عطا کی جاتی ہے۔ ان دونوں امتیازات کا قرآن کریم میں ذکر موجود ہے۔ چنانچہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ اَفَکُلَّمَا جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَھْوٰۤی اَنْفُسُکُمْ۔ یعنی جب کوئی رسُول مبعُوث ہوتا ہے تو وُہ ایسی چیزیں پیش کرتا ہے۔ جسے عام لوگ پسند نہیں کرتے اسی طرح وَکَیْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَکْتُمْ میں انبیاء کے غیر متزلزل ارادہ اور عزم کا ذکر کیا گیا ہے۔

پس روحانی مصلحین اور دُنیوی لیڈروں میں یہ دُو ایسے بیّن امتیازات ہیں۔ جو بہت نمایاں ہیں۔

موجُودہ زمانہ کے روحانی مصلح اعظم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مخالفین اسلام کے مقابلہ میں صداقتِ اسلام۔ اور مسلمان کہلانے والوں کے مقابلہ میں وفاتِ مسیح۔ اجرائے نبوّت۔ خونی مہدی کی آمد۔ ناسخ و منسوخ اور دوسرے بیسیوں مسائل کے متعلق وُہ تعلیم پیش فرمائی۔ جو عام لوگوں کے خیالات کے صریح خلاف تھی۔ اور دُنیا نے اس کی شدید مخالفت کی مگر ایک لحظہ کے لئے بھی آپ نے مخالفت کی وجہ سے کسی صداقت یا قابلِ اصلاح بات کو نظر انداز نہیں فرمایا۔

اس کے مقابلہ میں دُنیوی لیڈر کی حیثیت سے گاندھی جی کھڑے ہوئے جنہوں نے ہندوستان کی آزادی۔ اور اہل ہند کی ترقی کو اپنا مقصد قرار دیا چونکہ یہ ایسا مقصد ہے۔ جس کے حصول کی ہندوستان کو خواہش ہے۔ اس لئے گاندھی جی کو لوگوں میں غیر معمولی قبولیت حاصل ہوئی۔ اور اسے بہت بڑی کامیابی سمجھا جا رہا ہے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کامیابی کے مقابلہ میں اس کی کچھ بھی حقیقت نہیں۔ پھر اُن کی جرأت و بسالت کا یہ حال ہے۔ کہ حال ہی بعض لوگوں نے جب ان سے مطالبہ کیا کہ ممانعتِ شراب کے متعلق تو آپ نے کوشش کی۔ لیکن قمار بازی۔ سینما۔ اور گھوڑ دوڑ وغیرہ برائیوں کے خلاف آپ کیوں آواز نہیں اٹھاتے۔ تو انہوں نے یہ جواب دیا۔ کہ میں اگر قمار بازی کے خلاف مہم شروع کروں۔ تو ان لوگوں کی مدد سے محروم ہو جاؤں گا۔ جو مستقل طور پر مجھے روپیہ دیتے ہیں۔ اگر گھوڑ دوڑ کے خلاف کچھ کہوں۔ تو وائسرائے سے لے کر معمولی آدمی تک میرا مخالف ہو جائے گا۔ اور اگر سینما کے خلاف تحریک شروع کروں تو لوگ کہیں گے۔ میں تعلیمی اور اخلاقی مقاصد کو نقصان پہنچا رہا ہوں۔ اور اگر ان سب برائیوں کو میں وُہی حیثیت دُوں۔ جو شراب

چندہ تحریک جدید کا وعدہ کرنیوالا ہر مخلص احمدی کوشش کرے کہ اس کا وعدہ ۳۱ اگست تک اپنی مقامی جماعت میں ادا ہو جائے خواہ مرکز میں وہ ستمبر کے پہلے ہفتہ میں وصول ہو۔ ایسی ادائیگی ۱۵ اگست کی میعاد کے اندر سمجھی جائیگی۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۸ اگست۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب ناظر تعلیم و تربیت سندھ تشریف لے گئے ہیں۔

آج پونے چار بجے بعد دوپہر حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ و صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ ڈلہوزی سے بذریعہ کار تشریف لائے۔ حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی طبیعت ناساز ہے احباب دعائے صحت کریں۔

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ نادون ضلع کانگڑہ سے واپس آگئے ہیں۔

نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے مولوی قمر الدین صاحب تربیتی دورہ کے لئے اور نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے قریشی محمد نذیر صاحب قلعہ گلاں والی بغرض تبلیغ بھیجے گئے۔

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) پیر فیض عالم صاحب جھیورانوالی کی بیوی اور بچوں کی صحت کے لئے (۲) مولوی عبد الصمد صاحب وکیل حیدرآباد دکن کے والد اور بھائی کی صحت کے لئے (۳) چودھری برکت علی صاحب چودھری محمد اسمٰعیل صاحب اور شکر اللہ صاحب قادیان کے بچوں کی صحت کے لئے (۴) عبد القادر صاحب نابینہ کی صحت کے لئے جو دو ماہ سے بعارضہ اسہال بیمار ہیں (۵) عابد شریف صاحب ساگر (میسور) کی لڑکی کی صحت کے لئے جو ٹائیفائڈ سے بیمار ہے (۶) ظہیر الحق صاحب کٹکی اور ان کے بچہ اور بیوی کی صحت کے لئے (۷) محمد محسن صاحب قادیان کی صحت کے لئے جو تپ محرقہ سے بیمار ہے (۸) عبد الرحمٰن صاحب عزیز چک ۲/۴۸ ضلع منٹگمری کے ایک غیر احمدی دوست کی صحت کے لئے (۹) احمد علی صاحب بقاپوری کی والدہ کی صحت کے لئے (۱۰) میاں محمد عبد اللہ صاحب جلد ساز قادیان کے بچہ نعمت اللہ کی صحت کے لئے جو بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ (۱۱) منشی مہر الدین صاحب پٹواری نہر جھنگ کی اپیل میں کامیابی اور ان کی لڑکی رشیدہ بیگم کی صحت کے لئے احباب دعا کریں۔

اعلان نکاح ۲۴ اگست کو مولوی محمد عبد اللہ صاحب امیر جماعت نے مسماۃ نور فاطمہ بنت مستری مہر الدین صاحب سکنہ چند متصل پسرور ضلع سیالکوٹ کا نکاح ہمراہ مسمی عنایت اللہ ولد مستری عطاء اللہ صاحب مرحوم سکنہ مہندی پور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بعوض مبلغ ۲۵۰ روپے حق مہر پڑھا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ خاکسار فضل احمد پریذیڈنٹ پسرور نوشہرہ

تصحیح ۲۶ اگست کے پرچہ میں اعلان نکاح نمبر ۲ میں نام محمد اکبر خاں غلط لکھا گیا ہے صحیح نام محمد ذاکر خاں ہے

دعائے مغفرت (۱) ۲۰ اگست کو علی محمد صاحب ٹانڈہ رام سہائے ضلع ہوشیارپور کا بچہ پانی میں ڈوب کر فوت ہوگیا انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے نعم البدل کریں۔ (۲) حاجی عبد الغفار صاحب سوداگر گلگت ۹ اگست کو سری نگر میں فوت ہوگئے انا للہ وانا الیہ راجعون دعائے مغفرت کی جائے۔

ترانہ تمجید

بیاد حکیم الامۃ علامہ نورالدین رضؓ بھیروی

خدا کے فضل کا مورد کسی دن شہر بھیرہ تھا ۔۔۔ کہ نور الدینؓ سے فاضل کا آخر میں ڈیرا تھا

ضیا بخشی کو نکلا قادیاں سے چاند نبیوں کا ۔۔۔ وگرنہ ہر طرف چھایا اندھیرا ہی اندھیرا تھا

الٰہی نصرت و تائید استقبال کو آئی ۔۔۔ جدھر اس فاتح عالم نے اپنے رخ کو پھیرا تھا

یکایک دیکھتے کیا ہیں کہ اک چھوٹے سے گاؤں میں ۔۔۔ ہزاروں یا کہ لاکھوں نیک بندوں کا بسیرا تھا

دھندلکے میں نظر گر کچھ نہ آیا ہو تو اب دیکھو ۔۔۔ کہ سر پر آگیا سورج نہ کہنا پھر۔ اندھیرا تھا

گواہی دے رہا ہے بوٹا بوٹا باغ احمدؐ کا ۔۔۔ کہ حق نے قادیاں میں تخم نورانی بکھیرا تھا

بنا کر مہدیٔ موعود جس کو حق نے بھیجا ہے ۔۔۔ وہی ہاں ہاں وہی تو۔ مرشد اسلام میرا تھا

نوید کامیابی لے کے ہر شام اُس کی آتی تھی ۔۔۔ امیدوں سے بھرا پُر نور اس کا ہر سویرا تھا

حضورِ یوسف ثانی میں لایا سوت کی اٹیا ۔۔۔ جسے کمزور ہاتھوں نے بڑی محنت سے ٹیرا تھا

خدا سب کا ہے اسکے فضل پر سب کا بھروسہ ہے ۔۔۔ غلط سمجھا اگر تو نے یہ سمجھا صرف تیرا تھا

سعادت ہو قریب انکے ہدایت ہو نصیب انکے ۔۔۔ کہ نور الدینؓ کا مولد مرے مولا۔ یہ بھیرا تھا

گھٹائیں چھا رہی ہیں جنگ کی چاروں طرف ہمدم ۔۔۔ کبھی امن و سکوں کا آہ ان ملکوں میں ڈیرا تھا

خدا شرسے بینگیز دکرد وسے خیر ما باشد ۔۔۔ یہ مصرع برزباں جاری تھا جب وحشت نے گھیرا تھا

ذرا بھی جسنے کی خدمت ہوا مخدوم قوم آخر ۔۔۔ بنا وہ کار فرما جو صحابہ میں کمیرا تھا

ہوئی ہے دستگیر بیکسی رحمت خداوندی ۔۔۔ غموں نے ورنہ اکملؔ کو نہایت سخت گھیرا تھا

اکمل عفا اللہ عنہ ۲۸ اگست ۹ بجے

عاجزانہ التجا

میری والدہ اہلیہ شیخ عبد الحکیم صاحب رائل ایر فورس شملہ میں بہت سخت بیمار ہیں۔ بزرگان جماعت ان کی صحت کے لئے درد دل سے دعا کریں۔ عبد السلام شبلی قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ اول

کو دی گئی ہے۔ تو میری تمام مہاتمائی آن واحد میں ختم ہو جائے گی۔ اور یہ اتنا بڑا نقصان ہے جسے میں برداشت نہیں کرسکتا۔ مجھ سے بڑے مصلح ان برائیوں کو دور کرنے کی کوشش کریں۔

گاندھی جی کا یہ بیان اس فرق کو ظاہر کر رہا ہے۔ جو روحانی مصلحین اور دنیاوی لیڈروں میں ہوتا ہے۔ چونکہ ان کا سہارا انسان ہیں اس لئے وہ نہیں چاہتے کہ ان کی خلاف مرضی کوئی بات کہکر انہیں ناراض کریں۔ وہ ان سے روپیہ حاصل کرنے کے لئے قمار بازی ایسی لعنت کو برداشت کرسکتے ہیں۔ اور لوگوں کی مخالفت سے بچنے کے لئے گھوڑ دوڑ ایسی برائی کو گوارا کرسکتے ہیں۔ لیکن روحانی لیڈر کا سہارا چونکہ خدا تعالےٰ ہوتا ہے اس لئے ساری دنیا کی مخالفت کی بھی وہ کوئی پروا نہیں کرتا۔ اور وہی کرتا ہے جس میں مخلوق خدا کی بھلائی اور بہتری ہوتی ہے۔

کرنل ڈگلس کی عدالت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر قتل کا مقدمہ

اور

آپ کی بریّت

۳۰ - جولائی ۱۹۳۹ء کو مسجد احمدیہ لنڈن میں کرنل ایم - ڈبلیو - ڈگلس کی زیر صدارت جو جلسہ منعقد ہوا - اس کی مفصل روئداد "الفضل" کے ایک گزشتہ پرچہ میں چھپ چکی ہے - ولایت کے بعض اخبارات نے بھی اس جلسہ کا ذکر اپنے صفحات میں کیا ہے - ذیل میں ان کا ترجمہ دیا جاتا ہے:- (ایڈیٹر)

مسیح موعودؑ کی شان کا اظہار

اخبار ساؤتھ ویسٹرن سٹار بعنوان بالا لکھتا ہے:-

لنڈن مسجد ساؤتھ فیلڈز میں بروز اتوار (حضرت) مرزا غلام احمد (علیہ السلام) کی شان کے اظہار کے لئے ایک خاص میٹنگ منعقد کی گئی - جس کی صدارت کے فرائض کرنل ایم - ڈبلیو ڈگلس - سی - ایس - آئی نے سرانجام دیئے - بیالیس ۴۲ سال گزرے - کرنل ڈگلس نے (حضرت) مرزا احمد (علیہ السلام) کا مقدمہ سُنا - جو اُن پر قتل پر برانگیختہ کرنے کے الزام میں دائر کیا گیا تھا - اس مقدمہ میں آپ بری کئے گئے احمدیہ جماعت جو مسلمانوں کا ایک فرقہ ہے - (حضرت) مرزا احمد (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کو مسلمانوں کا موعود مسیح یقین کرتی ہے اسی جماعت نے ساؤتھ فیلڈز لنڈن میں مسجد تعمیر کی ہے۔

مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد نے ایک مضمون پڑھا جس میں بانئے سلسلہ احمدیہ (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے حالات بیان کئے - اور کہا - کہ آپ کی ولادت ۱۸۳۵ء میں ہندوستان کے ایک چھوٹے سے قصبہ قادیان میں ہوئی - اگرچہ آپ ایک معزز خاندان میں پیدا ہوئے - اور آپ کو نہایت عزت و احترام کی نظر سے دیکھا جاتا تھا لیکن باوجود اس کے آپ گوشہ تنہائی کو پسند فرماتے تھے - اور مطالعہ کتب میں آپ کو سخت انہماک تھا - ۱۸۸۹ء میں آپ نے مسیح موعود ہونے کا دعوےٰ کیا - جس پر آپ کے خلاف عناد و مخالفت کا ایک طوفان برپا ہوگیا -

۱۸۹۷ء میں ایک نوجوان سے جبراً یہ بات کہلوائی گئی - کہ (حضرت) مسیح موعود (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے اس کو عیسائی مشنری ڈاکٹر مارٹن کلارک کے قتل کے لئے بھیجا ہے - ڈاکٹر مارٹن کلارک نے (حضرت) مرزا احمدؑ (علیہ الصلوٰۃ والسلام) پر قتل پر آمادہ کرنے کا الزام لگایا - اور اس مقدمہ کی سماعت کرنل ڈگلس (جو اس وقت کیپٹن تھے) کے سامنے ہوئی - آخرکار لڑکے نے اس بات کا اقرار کیا - کہ جو کچھ اس نے (حضرت) مرزا احمدؑ (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے خلاف بیان دیا ہے - وہ سراسر جھوٹ ہے - اور یہ کہ اس سے یہ باتیں ڈرا دھمکا کر کہلوائی گئی ہیں - یہ بیان کرنے کے بعد امام صاحب نے فرمایا - کہ جلسہ کے صدر کا اپنے منصفانہ فیصلہ کی وجہ سے ہمیشہ ذکر خیر ہوتا رہے گا۔

کرنل ڈگلس نے امام صاحب کا ان کے دلچسپ خطاب کے لئے شکریہ ادا کرنے کے بعد فرمایا:-

مجھ سے بسا اوقات احمدیت کی غرض و غایت کے متعلق استفسار کیا گیا ہے اور میں نے یہی جواب دیا ہے - کہ اس کے قیام کا مقصد اسلام میں روحانیت کی رُوح نفخ کرنا ہے - آپ نے اس خیال کا بھی اظہار کیا - کہ احمدیت کی ترقی کے ساتھ مذہب اسلام کی موجودہ ترقی یافتہ دُنیا کے ساتھ مطابقت پیدا ہوگئی ہے - آپ نے یہ بھی بیان کیا - کہ بیالیس سال قبل جب میں نے بانی سلسلہ احمدیہ (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کا مقدمہ سُنا - تو آپ کے پیروؤں کی تعداد صرف چند سو تھی - مگر اب احمدیہ جماعت دس لاکھ سے بھی زیادہ نفوس پر مشتمل ہے۔

کرنل ڈگلس مسجد لندن میں
وہ شخص جس نے مسیح کا مقدمہ سُنا

اخبار ومبلڈن بورو نیوز عنوان بالا سے لکھتا ہے:-

کرنل ایم ڈبلیو - ڈگلس نے جبکہ وہ ہندوستان میں مجسٹریٹ تھے - (حضرت) مرزا غلام احمد صاحب (علیہ الصلوٰۃ والسلام) جن کو مسیح موعود مانا جاتا تھا - کا مقدمہ سنا اور آپ کو اس قتل کے مقدمے میں بری کیا:-

بروز اتوار کرنل ڈگلس نے مسجد احمدیہ لنڈن ساؤتھ فیلڈز میں ایک میٹنگ میں شرکت کی - اور امام شمس صاحب کی تقریر سُنی - شمس صاحب نے فرمایا - کہ (حضرت) احمد (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کو بذریعہ وحی اطلاع دی گئی - کہ آپ مسیح موعود ہیں - آپ کے اس اعلان پر مخالفت کا ایک طوفان آپ کے خلاف امڈ آیا - وہ علماء اور مذہبی پیشوا بھی جو اس سے قبل آپ کی تعریف و توصیف میں رطب اللسان تھے - آپ کو بُرا بھلا کہنے لگ گئے - ایک اور الہام میں آپ کو بتایا گیا - کہ آپ کے خلاف ایک سازش کی جائے گی - لیکن وہ ناکام و نامراد ہوگی - امام صاحب نے فرمایا - ایک نوجوان عبدالحمید نامی سے جبراً یہ بیان دلوایا گیا - کہ (حضرت) احمد (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے اس کو ایک عیسائی مشنری کے قتل کے لئے بھیجا ہے - اس (مارٹن کلارک) نے قتل پر آمادہ کرنے کے الزام میں مقدمہ دائر کر دیا - جس کی کرنل ڈگلس کی عدالت گورداسپور میں سماعت ہوئی - امام صاحب نے (حضرت) مسیح (علیہ السلام) اور (حضرت) احمد (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے مقدموں میں مماثلت ثابت کرتے ہوئے کہا - کہ ان میں صرف یہی اختلاف ہے - کہ پیلاطوس نے (حضرت) مسیح (علیہ السلام) کی جان بچانے کے لئے بزدلانہ ذرائع اختیار کئے - لیکن کرنل ڈگلس حق پر قائم رہے اور نہایت بہادری سے (حضرت) احمد (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کو بری قرار دیا - ان مقدمات میں اس فرق کا تذکرہ ہماری جماعت میں ہمیشہ ہوتا رہے گا - اور جوں جوں ہماری جماعت لاکھوں - کروڑوں کی تعداد میں بڑھتی جائے گی - یہ راستی پر قائم رہنے والا اور استقلال دکھانے والا حاکم زیادہ سے زیادہ عزت اور توقیر حاصل کرتا جائے گا۔

قابل توجہ موصی صاحبان

ہر موصی کا فرض ہے - کہ وہ اپنی آمد اور جائیداد کی کمی و بیشی کے متعلق دفتر ھذا کو اطلاع دیتا رہے - سالانہ رپورٹ میں کارکنان کو خاص طور پر اس امر کا ذکر کرنا چاہیئے۔

سکرٹری مقبرہ بہشتی - قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت آدمؑ دنیا میں پہلے شاعر تھے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے موزون کلام میں جن پاکیزہ جذبات کا اظہار فرمایا ہے۔ توحید الٰہی۔ مدح الرسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تعریف قرآن مجید کے اہم مسائل کو جس لطیف طریق پر نظم کیا ہے۔ وہ آپ کے اشد ترین معاندین سے بھی خراج تحسین وصول کر رہا ہے۔ مولوی ثناء اللہ امرتسری بھی بارہا حضور کا یہ شعر پڑھتے سنے گئے ہیں سے

جمال وحسن قرآں نور جان ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

اپنی صداقت کے دلائل کو بھی دلکش رنگ میں پیش فرمایا ہے مگر اس موقعہ پر غیر احمدی عاجز آکر یہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ نبی شاعر نہیں ہوتا۔ چونکہ حضرت مرزا صاحب نے شعر کہے ہیں اس لئے آپ نبی نہیں ہیں۔ اس پر بارہا بحثیں ہو چکی ہیں۔ اور میں عنقریب اس موضوع پر ایک اور مضمون لکھنے والا ہوں انشاء اللہ مگر اس وقت اخبار "زمیندار" لاہور کا ایک تازہ اقتباس پیش کرتا ہوں "سب سے پہلا شاعر" کے عنوان کے ماتحت لکھا ہے۔

"شاعری ایک فطری جذبہ کے طور پر انسان کو ودیعت کی گئی ہے یہی وجہ ہے۔ کہ شعرا کو "تلامیذ الرحمٰن" کے معزز ترین لقب سے ملقب کیا گیا ہے۔ شعر گوئی کی صلاحیت طبعی ہوتی ہے اور کوئی شخص جو اس فطری صلاحیت سے محروم ہو خواہ وہ شاعر بننے کی کتنی ہی کوشش کرے شاعر نہیں بن سکتا۔ اس لئے اس فن کو کلیۃً اکتسابی نہیں کہہ سکتے۔ چونکہ شعر جذبات انسانی کے اظہار کا حسین ترین ذریعہ ہے۔ اس لئے یہ امر یقینی ہے۔ کہ شعر گوئی دنیا کا قدیم ترین فن ہے۔ البتہ اس مسئلہ کے متعلق اختلاف ہے۔ کہ دنیا کا سب سے پہلا شاعر کون تھا۔ بعض محققین کا ارشاد ہے۔

کہ سب سے پہلا کلام موزون حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبان فیض ترجمان سے نکلا۔ آپ کو اپنے نور نظر ہابیل سے ایسی محبت تھی۔ جیسے حضرت یعقوب اپنے جگر گوشہ حضرت یوسف سے رکھتے تھے۔ اس لئے جب جوش رقابت سے بے خود ہو کر قابیل نے اپنے بھائی کے خون میں ہاتھ رنگے۔ اور عشق کی پہلی خونین داستان صفحہ ہستی پر مرقوم کی۔ تو حضرت آدم کی آنکھوں میں دنیا تاریک ہو گئی۔ اور انہوں نے اس کا حسب ذیل دردناک مرثیہ کہا۔

تغیرت البلاد ومن علیہا
فوجہ الارض مغبر قبیح
تغیر کل ذی طعم ولون
وقل بشاشۃ الوجہ الملیح
فوا اسفا علی ہابیل ابنی
قتیلا قد تضمنہ الضریح
وجاورنا عدو لیس یفنی
لعین لا یموت فنستریح

اس پر بعض محققین نے یہ اعتراض کیا ہے۔ کہ عربی زبان کا رواج حضرت اسمٰعیل کے زمانہ میں شروع ہوا۔ اس لئے یہ کیونکر ہو سکتا ہے۔ کہ حضرت آدم نے عربی زبان میں یہ اشعار فرمائے۔ ان لوگوں کا خیال ہے۔ کہ اس نظم میں جو جذبات ظاہر کئے گئے ہیں۔ وہ حضرت آدم ہی کے ہیں۔ لیکن انہیں نظم کے سانچہ میں یعرب ابن قحطان نے ڈھالا ہے۔ یہ عربی کا پہلا شاعر ہے۔ لیکن اسے شاعر کی حیثیت سے شہرت اس سبب سے حاصل نہیں ہوئی۔ کہ اسکے اشعار کی تعداد بہت تھوڑی ہے۔

اس اعتراض کا جواب یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کی شان اللہ تعالےٰ نے ام الکتاب میں یہ بیان فرمائی ہے وعلم آدم الاسماء کلہا اور سکھا دئے آدم کو تمام اسما۔ اس آیت کی تشریح علامہ البغوی نے اپنی تفسیر "معالم التنزیل" میں یہ فرمائی ہے کہ خدائے قدوس نے حضرت آدم کو تمام زبانیں سکھا دی ہیں اور بعض علماء یہ مطلب بتاتے ہیں کہ انہیں تمام علوم وفنون سکھائے گئے تھے۔ ایک اور اعتراض یہ کیا جاتا ہے۔ کہ شاعری انبیاء کے شایان شان نہیں۔ اس کا جواب یہ دیا جاتا ہے کہ شاعری کی نفی قرآن میں خصوصیت کے ساتھ آقائے دوجہاں کے لئے کی گئی ہے۔" (۱۵ اگست سنہ ۳۹ء)

اس عبارت میں ایک طرف حضرت آدم علیہ السلام کو دنیا کا سب سے پہلا شاعر قرار دیا گیا ہے۔ اور دوسری طرف یہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ شاعری جملہ انبیاء کی شان کے منافی نہیں بلکہ یہ امر صرف حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے مخصوص ہے۔ اندریں صورت غیر احمدیوں کا اعتراض خود بخود باطل ہو جاتا ہے۔

خاکسار ابو العطاء جالندھری

وقت پر چندہ نہ بھیجنے اور جواب نہ دینے والی جماعتیں

عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کو معلوم ہے۔ کہ ہر جماعت کو اپنا وصول شدہ چندہ ہر ماہ کی بیس تاریخ تک داخل خزانہ مرکزی کرا دینا چاہیئے۔ جن جماعتوں کی طرف سے ۲۰ تاریخ تک چندہ وصول نہیں ہوتا۔ ان کو نظارت ہذا یاد دہانی کراتی ہے۔ مگر افسوس ہے کہ بعض جماعتیں یاد دہانی کے باوجود نہ چندہ بھجواتی ہیں۔ اور نہ ہی جواب دیتی ہیں۔ چونکہ اس صورت میں بے فائدہ خط وکتابت پر وقت اور روپیہ صرف ہوتا ہے۔ اس لئے جن جماعتوں نے اپنا چندہ ماہ جولائی میں بر وقت نہ بھیجا تھا۔ اور نہ ہمارے بعد کے خط کا جواب دیا۔ ان کو مندرجہ ذیل مضمون کے خطوط لکھے گئے ہیں۔ اس مضمون کو عام آگاہی کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ تاکہ دوسری جماعتیں بھی اس قسم کی کوتاہی سے بچیں۔ اور حضور کو تکلیف دینے کی نوبت نہ آئے۔

"چونکہ آپ کی طرف سے بیس جولائی تک چندہ کی رقم موصول نہ ہوئی تھی۔ اس لئے آپ کی خدمت میں مورخہ ۲۳ جولائی سنہ ۱۹۳۹ء کو ایک مطبوعہ کارڈ اس غرض کے لئے بھجوایا گیا تھا۔ کہ آپ اپنی جماعت کا چندہ فوراً ارسال فرمائیں۔ لیکن چونکہ اس پر بھی نہ روپیہ وصول ہوا اور نہ جواب اس لئے مورخہ ۸ اگست کو دریافت کیا گیا تھا۔ کہ اس کی کیا وجہ ہے۔ مگر تا حال آپ کی طرف سے اس کا بھی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور نہ ہی کوئی رقم موصول ہوئی ہے۔ براہ کرم مطلع فرمائیں کہ چندہ نہ بھیجنے اور جواب نہ دینے کی کیا وجوہات ہیں۔ اگر خاطر خواہ جواب ۹/۴ تک نہ ملا تو مجبوراً آپ کی رپورٹ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور کرنی ہوگی"۔

ناظر بیت المال

احمدی شعرا توجہ فرمائیں

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے آنے والے سالانہ جلسہ ۳۹ء میں جو خلافت جوبلی کا بھی جلسہ ہوگا۔ چیدہ چیدہ نظمیں پڑھانے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان نظموں کے لئے علیحدہ وقت نہیں بلکہ ہر اجلاس کے ابتدا میں ان کے لئے موقعہ دیا جائے گا لیکن صرف ایسے شعرا کو موقعہ ملے گا۔ جو پہلے سے اپنی نظمیں بھجوا کر منظوری حاصل کر لیں گے۔ لہٰذا اس اعلان کے ذریعہ جماعت کے شعراء کو تحریک کی جاتی ہے۔ کہ وہ ابھی سے ادھر توجہ مبذول کر کے اس جلسہ کے لئے بزبان اردو۔ فارسی۔ عربی اور پنجابی نظمیں تیار کریں۔ اور اپنی نظمیں ۱۵ نومبر سنہ ۳۹ء تک منظوری کے لئے خاکسار کے پاس بھجوا دیں۔ نظموں میں خصوصیت کے ساتھ احمدیت کی تاریخ۔ احمدیت کی برکات۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اخلاق وفضائل خلافت کی تاریخ۔ خلافت کے برکات۔ خلافت ثانیہ کے کارنامے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے

اہم ملکی حالات اور واقعات

کمیونل ایوارڈ اور سابق لاء ممبر حکومت ہند

کلکتہ سے ۲۷ اگست کی خبر ہے کہ یہاں کمیونل ایوارڈ کانفرنس کا اجلاس آج شروع ہوا مسٹر اینے کی صدارت میں سر این این سرکار سابق لاء ممبر حکومت ہند نے تقریر کی۔ جس میں کہا کہ کمیونل ایوارڈ میں ہندوؤں سے شدید ناانصافی کی گئی ہے۔ اس لئے اس کے خلاف ہمیں آواز بلند کرتے رہنا چاہیئے۔ خواہ اس کا کوئی اثر ہو یا نہ ہو۔ اس صریح ناانصافی کے جواز کی کوئی دلیل برطانیہ کے پاس نہیں۔ فیڈرل لیجسلیچر میں ہندوؤں کو ۴۲ فیصدی نمائندگی دی گئی ہے۔ حالانکہ ان کی آبادی ۷۲ فیصدی ہے۔ اس کے برعکس مسلمانوں کو جن کی آبادی ۲۴ فیصدی ہے ۳۳ فیصدی نیابت دی گئی ہے۔ اس صریح حق تلفی کے باوجود بعض ہندو ایسی باتوں میں حصہ لینا اپنی قوم پرستی کے منافی سمجھتے ہیں۔ مسلمان تو اپنے آپ کو مسلمان کہلانے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ اور کوئی ایسی بات کرنے کے لئے تیار نہیں۔ جو ان کی قوم کو نقصان پہنچائے۔ لیکن ہندوؤں میں بعض لوگ ایسے ہیں جو اپنے آپ کو ہندو کہنے میں بھی شرم محسوس کرتے ہیں۔ اور اسے اپنی قوم پرستی کے منافی سمجھتے ہیں۔ اس لئے وہ ہندو کاز کی تائید کرنے کی جرأت نہیں کرتے۔ ہندوؤں کے ساتھ جو ناانصافی ہوئی ہے اس کے ازالہ کا صرف یہی طریق ہے۔ کہ اسمبلی میں ایسے ہندو ممبروں کا ایک متحدہ محاذ قائم کیا جائے۔ جو علی الاعلان اپنے آپ کو ہندو ظاہر کریں۔ اگر ہم ایسا اتحاد قائم کرلیں تو کمیونل ایوارڈ میں حسب منشا تبدیلی کرا سکتے ہیں۔ اس کے سوا کوئی صورت نہیں۔ اور ان لوگوں کو جو اس ریوارڈ کے متعلق مذبذب پالیسی پر عمل پیرا ہیں اپنے ساتھ ملانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ نیز ہریجنوں و غیر ہریجنوں کے مابین جو مصنوعی امتیاز ہے اسے دور کرنا چاہیئے۔ اسمبلی کے آئندہ الیکشن میں کسی ایسے امیدوار کو ووٹ نہ دیا جائے۔ جو کمیونل ایوارڈ کا علانیہ مخالف نہ ہو۔ جب کمیونل ایوارڈ کے سوال پر کانگرس کے ہندو ممبران اسمبلی غیر جانبدار رہے تو جائنٹ سیلیکٹ کمیٹی کے ایک ممبر نے مجھے کہا کہ جب ہندو خود اپنے فائدہ کی کوشش نہیں کرتے۔ تو کیا ان کی مدد کے لئے آپ کی کوشش رائیگان نہ جائے گی؟

آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کا اجلاس

۲۷ اگست کو ٹاؤن ہال دہلی میں آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس زیر صدارت مسٹر جناح شروع ہوا۔ اس وقت تک پنجاب میں کوئی پراونشل مسلم لیگ نہیں۔ بلکہ ایک آرگنائزنگ کمیٹی کام کر رہی ہے۔ ایک ممبر نے تحریک کی۔ کہ اسے توڑ دیا جائے۔ لیکن فیصلہ یہ ہوا کہ اگر ۱۵ نومبر تک پراونشل لیگ قائم نہ ہوئی تو اس کمیٹی کو توڑ دیا جائے گا۔ ایک ممبر نے تحریک پیش کی۔ کہ سر سکندر حیات خاں لیگ کی اس سب کمیٹی کے ممبر ہیں۔ جو فیڈرل سکیم کا بدل تیار کرنے کے لئے مقرر ہے۔ مگر آپ نے از خود ہی ایک سکیم شائع کر دی ہے جو خلاف ضابطہ ہے۔ اس لئے ان کے خلاف انضباطی کاروائی عمل میں لائی جائے۔ اس کے متعلق مسٹر جناح نے کہا۔ کہ صفائی کا موقع دیئے بغیر کسی ممبر کے خلاف انضباطی کاروائی عمل میں نہیں لائی جا سکتی۔ بہت بحث تمحیص کے بعد یہ فیصلہ ہوا۔ کہ ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں سر سکندر سے جواب طلب کیا جائے۔ ایک ریزولیوشن پاس کیا گیا۔ جس کا ملخص یہ ہے کہ ہندوستانی مسلمانوں کے متعلق برطانوی حکومت کی پالیسی افسوسناک ہے۔ کانگرسی صوبوں میں ان سے جو صریح ناانصافیاں ہو رہی ہیں۔ وائسرائے اور گورنروں نے اپنے خاص اختیارات سے ان کے ازالہ کی کوئی کوشش نہیں کی۔ نیز فیڈریشن سکیم کو زبردستی ٹھونسا جا رہا ہے۔ جس سے ہندوؤں کو ایسی اکثریت حاصل ہو جائے گی۔ کہ وہ ہمارے حقوق کو پامال کر سکیں گے علاوہ ازیں فلسطینی عربوں کے مطالبات منظور نہیں کئے گئے۔ اور اگر برطانوی حکومت دنیا کے مسلمانوں کی بالعموم اور ہندوستانی مسلمانوں کی بالخصوص امداد اور ہمدردی کی خواہاں ہے۔ تو اسے ہمارے مطالبات فوراً تسلیم کرنے چاہئیں۔ نیز قرار پایا کہ جنگ کے وقت ہندوستانی مسلمانوں کا رویہ کیا ہوگا۔ اس کا فیصلہ فی الحال قبل از وقت ہے۔ امور خارجہ کی سب کمیٹی اسلامی ممالک سے نامہ و پیام کر کے ان کی رائے معلوم کرے۔ اور اگر ایسی صورت حالات پیدا ہو جائے۔ کہ اس سوال کا فوری تصفیہ ضروری ہو۔ تو ورکنگ کمیٹی ایسا کرنے کی مجاز ہوگی۔

جنگ کے امکان کے پیش نظر حکومت ہند کی تیاریاں

شملہ سے ۲۷ اگست کی خبر مظہر ہے کہ خطرہ جنگ کے پیش نظر حکومت ہند پوری مستعدی سے تیاریاں کر رہی ہے۔ فوج اور دفاع کے محکمے شب و روز مصروف عمل ہیں تمام صوبجاتی حکومتوں کو احکام صادر کر دیئے گئے ہیں۔ کہ تمام پلوں۔ پاور ہاؤسوں۔ پیٹرول ٹینکوں، ریلوے لائنوں۔ واٹر سپلائی۔ اور گورنمنٹ ہاؤسوں پر فوجی پہرے لگا دیئے جائیں۔ مغربی ساحل پر جو ریاستیں واقع ہیں۔ ان کو خاص قاصدوں کے ذریعہ یہ ہدایات دی گئی ہیں۔ کہ اپنی بندرگاہوں اور ساحلوں کی کڑی نگرانی کریں۔ چھاؤنیوں میں تمام فوجی فضائی اور اہم پبلک مقامات پر پہرے لگا دیئے گئے ہیں۔ کراچی کے قریب ایک جزیرہ منورا نامی ہے۔ جس پر کاملاً ملٹری اقتدار قائم کر دیا گیا ہے۔ اور کراچی پر حملہ کو یہاں روکنے کے لئے زبردست انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ مرکزی حکومت کے احکام کے پیش نظر صوبجاتی حکومتوں نے فوجی پہرے لگا دیئے ہیں۔ حتےٰ کہ تار گھروں پر مسلح پولیس متعین کر دی گئی ہے۔ بمبئی سے ۲۷ اگست کی خبر ہے کہ یہاں جتنے جرمن آباد ہیں۔ ان سب سے ہتھیار چھین لئے گئے ہیں۔ اور افواہ ہے کہ ان میں سے بعض کو نظر بند کر دیا جائیگا۔ جرمنوں کا روپیہ جو بنکوں میں جمع ہے اسے وہ واپس لے کر اپنے وطن کو بھیجنا چاہتے تھے۔ مگر وائسرائے کے نافذ کردہ آرڈیننس میں چونکہ یہاں سے باہر روپیہ بھیجنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ اس لئے انہیں اجازت نہیں ملی۔ یہ لوگ سخت گھبرائے ہوئے پھر رہے ہیں۔ اور کاروبار میں بھی بہت کم دلچسپی لے رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ جنگ کے آغاز کے ساتھ ہی تمام ریزرو سپاہیوں کو واپس بلا لیا جائے گا۔ جو گورہ پلٹنیں پہاڑوں پر متعین تھیں۔ وہ فوری احکام کے ماتحت اپنے ہیڈ کوارٹرز کو واپس آ رہی ہیں۔

لکھنوی مسلمانوں کی خانہ جنگی کا خاتمہ

لکھنؤ سے ۲۷ اگست کو مولانا ابوالکلام آزاد صاحب نے ایک بیان جاری کیا ہے۔ کہ جون کے شروع میں میں نے تجویز کی تھی کہ شیعہ اصحاب سول نافرمانی بند کر دیں۔ اور اس کے بعد میں دونو فرقوں کے زعماء کی ایک کانفرنس منعقد کر کے اس جھگڑے کا مستقل فیصلہ کرادوں گا۔ اور اس کے لئے صرف دو ہفتہ کا عرصہ کافی ہوگا۔ نیز اگر یہ میری کوششیں ناکام رہیں۔ تو کانگرس پارلیمنٹری سب کمیٹی یو، پی گورنمنٹ کو مشورہ دے گی۔ کہ اسے کیا طرز عمل اختیار کرنا چاہیئے۔ مگر افسوس کہ اس وقت میری یہی مشکور نہ ہو سکی اور بات رہ گئی۔ لیکن اب میں اس میں کامیاب ہو گیا ہوں۔ اور شیعہ سنی اصحاب سے درخواست کرتا ہوں کہ ایک دوسرے کی دلآزاری کر کے فضاء مکدر نہ کریں۔ چنانچہ آپ کی کوششوں کے نتیجہ میں کل سے تبرہ ایجی ٹیشن بند کر دی گئی ہے۔ اللہ تعالےٰ کا شکر ہے کہ ۱۵۲ دن یعنی پانچ ماہ اور دو روز تک جاری رہنے کے بعد۔ اس جھگڑے کا خاتمہ ہو گیا۔ اور مسلمانوں کی افسوسناک خانہ جنگی کے ختم ہو جانے کی صورت نظر آئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

یورپ میں صلح و امن کی کوششیں

لنڈن سے ۲۷ اگست کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ برطانوی سفیر سر نویل ہینڈرسن ہٹلر کا پیغام لے کر یہاں پہنچے۔ اور وزیر اعظم و وزیر خارجہ کے علاوہ ملک معظم سے بھی ملاقات کی۔ ہٹلر نے کیا پیغام بھیجا ہے اس کے متعلق کوئی علم نہیں ہو سکا۔ تاہم اہل پولینڈ کا خیال ہے۔ کہ وہ برطانیہ و پولینڈ کے درمیان تفرقہ اندازی کی کوشش کر رہا ہے اس پیغام پر برطانوی کابینہ نے غور کر کے اسے جواب دینے کا فیصلہ کیا ہے جس کا مسودہ کل صبح تیار ہو جائیگا۔ کل دونو ایوانوں کا اجلاس بھی منعقد ہو رہا ہے۔ بہرحال کل اس بات کا فیصلہ ہو جائے گا۔ کہ دنیا جنگ کی خوفناک آگ میں کودنے والی ہے یا صلح و امن کے ساتھ رہے گی۔ اس وقت تمام دنیا کی نگاہیں سر ہینڈرسن کے مشن پر لگی ہوئی ہیں۔ پولینڈ کے اخباروں نے سر موصوف کی روانگی لنڈن کی خبر کو جلی عنوانات کے ساتھ شائع کیا ہے۔ اطالوی پریس میں بھی اسے بے حد اہمیت دی جا رہی ہے۔ اور لکھا جا رہا ہے۔ کہ دنیا میں امن قائم رکھنا یا لڑائی شروع کرا دینا اب برطانیہ کے اختیار میں ہے۔ مسولینی بھی انتہائی کوشش کر رہا ہے کہ لڑائی نہ ہو۔ لیکن اگر یہ ناگزیر ہوئی۔ تو اٹلی بہرحال جرمنی کا ساتھ دیگا۔ بہرحال جو کچھ ہونا ہے جلد از جلد ہونا چاہیئے اور یہ کام دنوں میں نہیں بلکہ گھنٹوں میں کرنے کا ہے۔ فرانسیسی سفیر متعینہ برلن نے بھی ہٹلر سے دو بار ملاقات کی۔ وزیر اعظم فرانس نے ایک تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں جنگ کے امکانات کو دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کروں گا جیسا کہ ہمیشہ کرتا رہا ہوں۔ لیکن اگر ہماری کوششیں کامیاب نہ ہو سکیں۔ تو ہم سے یہ توقع رکھنا بھی فضول ہے۔ کہ ہم تشدد اور ناانصافی کے سامنے ہتھیار ڈال دیں گے۔ یہ امر یقینی ہے کہ آخری فتح معقولیت اور راستہ لال کی ہی ہوگی۔ اور اپنی پالیسی اور اصول کے خلاف روس نے جرمنی کے ساتھ معاہدہ کر کے جو الجھن پیدا کر دی ہے وہ ہمارے لئے کسی قسم کے نقصان کا موجب نہ ہو سکے گی۔ مسٹر روزویلٹ نے مفاہمت کے ذریعہ تنازعات کے تصفیہ کی جو اپیل کی تھی۔ اس کا جواب دیتے ہوئے پولینڈ کے پریذیڈنٹ نے کہا ہے۔ کہ وہ پیش کردہ طریق کے مطابق تصفیہ کے لئے تیار ہے خواہ تنازعات کا فیصلہ باہمی گفت و شنید کے ذریعہ ہو۔ اور خواہ ثالث کے ذریعہ پولینڈ کو دونو صورتیں منظور ہیں۔ مسٹر روزویلٹ نے یہ جواب ہٹلر کو پہنچاتے ہوئے اسے کہا ہے۔ کہ آپ کئی بار علی الاعلان یہ بات کہہ چکے ہیں۔ کہ جرمنی کے مطالبات جائز اور معقولیت پر مبنی ہیں۔ اس لئے اب اگر آپ اس بات پر آمادہ ہو جائیں۔ کہ پولینڈ کے ساتھ گفت و شنید کر کے اپنے اختلافات کا فیصلہ کیا جائے۔ تو لاکھوں بے گناہوں کی زندگیاں موت کے منہ سے بچائی جا سکتی ہیں۔ اور دنیا میں پھر ایک بار خوشگوار فضا بحال ہو سکتی ہے۔ میری اس اپیل میں تمام دنیا میری ہم نوا ہے۔ اور دعا کر رہی ہے کہ آپ اسے منظور کر لیں۔

یورپ کے مختلف ممالک میں کیا ہو رہا ہے

بین الاقوامی حالات کی نزاکت نے تمام دنیا میں ایک ہلچل پیدا کر رکھی ہے۔ ہر جگہ نئی نئی حرکات ہو رہی ہیں۔ اور مختلف طریقوں سے اپنے اپنے احساسات اور جذبات کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ جبرالٹر سے ۲۷ اگست کی اطلاع ہے کہ اطالوی قونصل اور اس کے سٹاف کے سوا باقی تمام اطالویوں کو وہاں سے فوراً نکل جانے کا حکم دیدیا گیا ہے۔ غیر جانبدار علاقہ میں خندقیں کھودنے کی رفتار بہت تیز کر دی گئی ہے پولینڈ سے بھی غیر ملکیوں کو خارج کیا جا رہا ہے۔ اور بہت سے غیر ملکی خود بھاگ رہے ہیں۔ چنانچہ ڈیڑھ ہزار انگریز وہاں سے نکل کر برطانیہ میں آ چکے ہیں امریکن گورنمنٹ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جنگ کی صورت میں امریکن باشندوں کو یورپ سے نکالنے کے مناسب انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔ لزبن سے ۲۷ اگست کی اطلاع ہے کہ پرتگال کے متعدد بنکوں نے جرمن اور اطالوی سکوں کا بائیکاٹ کر دیا ہے۔ اخبارات ہٹلر کی شدید مذمت کر رہے ہیں اور اسے موجودہ تمام الجھن کے لئے ذمہ دار قرار دے رہے ہیں۔ اس کے برعکس برطانیہ اور فرانس کے رویہ کی تعریف کرتے ہیں۔ استنبول سے ۲۶ اگست کی اطلاع ہے کہ آج صدر جمہوریہ ترکی نیشنل اسمبلی کے اجلاس میں شمولیت کے لئے انقرہ جانے والے تھے۔ مگر روانگی سے پیشتر جرمن سفیر ہر فان پاپن کو ملاقات کا وقت دیا۔ اس گفتگو میں وزیر خارجہ بھی شریک تھا۔ اور سلسلہ کلام ایک گھنٹہ جاری رہا اس ملاقات کو بہت اہمیت دی جا رہی ہے۔ حکومت فرانس نے سرکاری طور پر اعلان کیا ہے۔ کہ پولینڈ کو ۴۳ کروڑ فرانک قرضہ دیا جائے گا۔ تا وہ تسلی بخش طور پر مسلح ہو سکے۔ پیرس اور مارسیلز کے نواح میں فضائی ٹریفک کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ ماسکو سے ۲۷ اگست کی خبر ہے۔ کہ کل سے روسی پارلیمنٹ کا ایک غیر معمولی اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں شرکت کے لئے اقصائے ملک سے گیارہ سو ارکان جمع ہو چکے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس میں وزیر خارجہ روس کی خارجہ پالیسی کی وضاحت کریں گے۔ اور جرمنی کے ساتھ معاہدہ کی تصدیق کی جائے گی۔ برسیلز سے ۲۷ اگست کی اطلاع ہے۔ کہ وزیر اعظم بلجیم نے فوجی نقل و حرکت کے متعلق آرڈر کابینہ کی منظوری کے لئے پیش کر دیئے ہیں۔ نیز ایک بل پیش کیا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ ملک کے دفاع و تحفظ کے سلسلہ میں شاہ بلجیم کو خاص اختیارات دیئے جائیں۔ ایمسٹرڈم سے ۲۷ اگست کی خبر ہے کہ جرمن افواج ہالینڈ کی سرحد کے ساتھ ساتھ جمع ہو رہی ہیں۔ حکومت نے اپنی حدود میں آمد و رفت کو روکنے کے لئے خاردار تار لگا دیئے ہیں۔ سرحد کو عبور کرنے والی ریلیں بند کر دی گئی ہیں۔ اور اپنی غیر جانبداری کا اعلان کر دیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روس کے ساتھ معاہدہ کی گفتگو کی ناکامی کے اسباب

ماسکو سے ۲۷ اگست کی خبر ہے کہ سوویٹ وزیر خارجہ نے ایک پریس انٹرویو میں کہا کہ برطانیہ اور فرانس کے ساتھ معاہدہ کی گفتگو کی ناکامی بعض شدید اختلافات کا نتیجہ ہے۔ سوویٹ فوجی مشن کی قطعی رائے تھی۔ کہ برطانیہ و فرانس یا پولینڈ کی امداد روس صرف اسی صورت میں کر سکتا ہے۔ کہ روسی افواج کو پولش علاقہ سے گزرنے کی اجازت ہو۔ لیکن فرانس اور برطانیہ اس سے متفق نہیں تھے۔ اور پولینڈ تو اس بات کے سخت خلاف تھا۔ کہ روسی فوجیں اس کے علاقہ میں سے ہو کر گزریں۔ بلکہ وہ تو سرے سے روس کی امداد لینے سے ہی انکاری تھا۔ اور کہہ دیا تھا کہ اسے اس کی ضرورت نہیں۔ ان حالات میں یہ معاہدہ ناممکن تھا۔ اور اس لئے یہ گفتگو منقطع ہو گئی۔ ایک اور سوال کے جواب میں اس نے کہا۔ کہ پولینڈ کو خام اور جنگی اشیاء سے مدد دینے کا سوال زیر بحث ہی نہیں آیا تھا۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ روس کے ساتھ معاہدہ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے جرمن نمائندہ ہر وان ربن ٹراپ اپنے ساتھ بعض اہم دستاویزات ماسکو لے گیا تھا جن سے یہ ثابت ہوتا تھا۔ کہ برطانیہ اور دوسری جمہوریتیں کس طرح جرمنی کو روس کے ساتھ متصادم کرنے کے لئے کوشاں رہی ہیں۔ اور اس طرح روسی ارباب حل و عقد کو برطانیہ اور دوسری جمہوریتوں کے خلاف بھڑکایا جاتا رہا۔ اس ریکارڈ میں ہٹلر کے ساتھ سر جان سائمن اور مسٹر ایڈن وغیرہ کی خفیہ ملاقاتوں کے بھی بعض ناقابل تردید ثبوت موجود تھے

جلسہ سیرت النبیؐ کے موقعہ پر تقسیم کرنیکے لئے مفید لٹریچر

دفتر نشر و اشاعت نظارت دعوت و تبلیغ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ جلسہ سیرت النبیؐ کے موقعہ پر تقسیم کرنے کے لئے جماعتوں کو مفید لٹریچر ارزاں قیمت پر مہیا کیا جائے۔ لہذا مندرجہ ذیل ٹریکٹ امسال شائع کئے جائیں گے :-

(۱) آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم اور امن عالم اردو فی کاپی ۱/
" " " " گورمکھی " ۱/
" " " " ہندی " ۱/

(۲) ہمارا رسول حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا لیکچر لنڈن " ۱/
" " " گورمکھی " ۱/

(۳) پیغام صلح انگریزی فی کاپی ۱/ پیغام صلح گورمکھی فی کاپی ۱/

نوٹ (۱) آرڈر بہت جلد آنے چاہئیں اور ساتھ ہی رقم بھی پیشگی ارسال کی جائے

(۲) اپنے قریب کے ریلوے سٹیشن کا پتہ ضرور لکھا جائے تا خرچ میں سہولت ہو۔

(۳) ڈاک خرچ وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا :- مہتمم نشر و اشاعت نظارت دعوت و تبلیغ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مُفت ! مُفت !! مفت !!!

آپ یونانی جنتری ——— گلشن صحت ——— رفیق جوانی

میں سے کوئی ایک کتاب مفت حاصل کریں۔ ہر ایک کتاب میں نوجوانوں کی زندگی کا راز۔ صحت اور تندرستی کو قائم رکھنے کے اعلیٰ اصول۔ بیشمار نسخہ جات۔ نوجوانوں کے لئے زریں قواعد اور بہترین طریقے عورتوں کیلئے مفید نسخہ جات جو آپکو سینکڑوں روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں مل سکتے درج کر دیئے گئے ہیں۔ خط لکھتے وقت اپنے چار اردو انگریزی خواندہ دوستوں کے مکمل پتوں سے اطلاع دیں :-

مینجر احمدیہ یونانی فارمیسی جالندھر کینٹ (پنجاب)

رشتہ درکار ہے

ایک اعلے عہدہ پر فائز مخلص احمدی کی ہمہ صفت موصوف لڑکی کے لئے رشتہ درکار ہے۔ لڑکی امور خانہ داری سے بخوبی واقف اور کشیدہ وغیرہ میں نہایت ہنر مند ہے تعلیم پرائمری تک ہے۔ علاوہ ازیں احمدیت کے ساتھ خاص اخلاص رکھنے والی اور دینی امور میں سرگرمی سے دلچسپی لینے والی ہے۔ رشتہ کنوارا برسر روزگار اور مخلص احمدی ہو۔ درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجی جاویں۔

لائل پور فیکٹری ایریا۔ کوٹھی دار الحمد شیخ محمد محسن امیر جماعت احمدیہ لائل پور

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اسقدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل ہندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دوا خانہ مفت منگوایئے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے :-

ملنے کا پتہ :- مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

تار بنام ریذیڈنٹ صاحب پنجاب سٹیٹس شملہ

باشندگان چمبہ کے ارسال کردہ میموریل کے سلسلہ میں کہا جا رہا ہے۔ کہ وہ میموریل حکام ریاست چمبہ کے پاس پہنچ گیا ہے۔ اس امر کی متواتر رپورٹیں پہنچ رہی ہیں۔ کہ سفری افسران ریاست چمبہ ناجائز رعب ڈال کر میموریل کی غرض کو فوت کرنے کے ارادہ سے لوگوں سے دستخط اور انگوٹھے لگوا رہے ہیں۔ اُنکے اس رویہ سے باشندگان ریاست چمبہ کی شکایات کی صحت واضح ہے۔ انصاف کا تقاضا یہ ہے۔ کہ ایک غیر جانبدار تحقیقاتی کمیٹی بٹھائی جائے۔ آپ سے التجا ہے۔ کہ آپ دخل دیں۔

"باشندگان چمبہ"

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲- ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم

قاعدہ - المجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۶ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منگلا روشن ولد رلدو ذات جٹ سکنہ تلہاڑہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹- ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کے لیے یوم ۲۵ اکتوبر ۱۹۳۹ء مقرر کیا ہے۔ لہذا جاتا ہے مذکور بر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱۷ اگست ۱۹۳۹ء

(دستخط) جناب سردار شو دیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی چیرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

قادیان میں رہائش رکھنے والوں کیلئے خوشخبری

صدر انجمن احمدیہ نے اپنا مکان واقعہ محلہ دار الفضل قادیان فروخت کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ خریداران کی آگاہی کے لئے تفصیلات درج ذیل ہیں۔

محلہ دار الفضل قادیان میں ایک پختہ دو منزلہ مکان جو قریباً ۱۰ مرلہ کے رقبہ میں ہے۔ نچلی منزل میں دو رہائشی کمرے۔ ایک بیٹھک۔ ایک دوکان۔ باورچی خانہ۔ دو برآمدے۔ ڈیوڑھی و ½ حصہ چاہ آبنوشی ہے۔

منزل بالائی میں ایک چوبارہ باورچی خانہ و صحن سفید و نلکہ آبنوشی ہے :-

اس مکان میں ہوا۔ پانی اور بجلی کا خاطر خواہ انتظام ہے۔ یہ مکان آبادی کے اندر محفوظ جگہ پر اور سالانہ جلسہ گاہ کے قریب واقعہ ہے۔ دو خاندان اس میں رہائش رکھ سکتے ہیں۔ تجارتی اغراض کو مدنظر رکھتے ہوئے ۹-۱۰ روپے کرایہ بھی مل سکتا ہے۔ اس قسم کا مکان اگر بنوایا جائے۔ تو اڑھائی تین ہزار روپیہ خرچ آنے کا اندازہ ہے۔

ضرورت مند اصحاب فوراً اطلاع دیں۔ صیغہ جائداد کو چونکہ روپے کی اشد ضرورت ہے۔ اس لئے یہ مکان نقد قیمت ادا کر دینے کی صورت میں مبلغ ۱۲۰۰ روپے میں فروخت کر دیا جائے گا۔ رجسٹری کرانے کی صورت میں خرچ رجسٹری بذمہ خریدار ہوگا۔ ۲۲/۸/۳۹

ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

مدراس ۲۷ اگست۔ مرکزی اسمبلی کی کانگرس پارٹی کے لیڈر مسٹر ستینہ مورتی نے آج یہاں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ آئندہ جنگ میں ہندوستان کو شریک کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اس ملک کے سب سے بڑے لیڈر یعنی گاندھی جی کا اعتماد حاصل کیا جائے اور یہاں حقیقی جمہوریت قائم کرنی چاہیئے

پٹنہ ۲۷ اگست۔ آج یہاں مسٹر رائے نے تقریر کرنی تھی۔ مگر بعض مخالف پہلے ہی سیاہ جھنڈیاں لے کر سٹیج پر پہنچ گئے۔ دونو پارٹیوں میں شدید تصادم ہوا۔ اینٹیں اور لاٹھیاں استعمال کی گئیں۔ اور بالآخر پولیس نے آکر امن قائم کیا۔

راولپنڈی ۲۶ اگست بین الاقوامی حالات کی نزاکت کے پیش نظر مقامی صرافوں نے کل باہم بیالیس روپے تولہ کے حساب سے سونے کے سودے کئے۔ بمبئی میں چالیس تک بھاؤ چڑھ گیا۔ چاندی باون چوالیس روپے سے باون روپیہ تک پہنچ گیا ہے۔ گندم میں بھی دو تین آنہ من کا اضافہ ہو گیا ہے۔ افواہ ہے اگر جنگ شروع ہو گئی۔ تو حکومت ایک آرڈیننس جاری کر کے نرخوں پر کنٹرول قائم کرے گی۔

کراچی ۲۷ اگست مقامی پولیس کو اشک آور گیس کے استعمال کی تعلیم دیدی گئی ہے۔ اور اس کے سامان سے مسلح کر دیا گیا ہے۔ یہ پہلا صوبہ ہے جہاں پولیس کو یہ اسلحہ دیئے گئے ہیں۔

وارسا ۲۷ اگست۔ کل صبح نازیوں نے ڈینزگ میں پولینڈ کے حصہ کہ تیل اور پٹرول کے ذخائر پر قبضہ کر لیا۔ اور غلہ و اجناس کے ذخائر پر پہرے لگا دیئے۔ پولش ہائی کمشنر نے اس کے خلاف سخت احتجاج کیا ہے۔ مگر نازی کہہ رہے ہیں۔ کہ ڈینزگ اور یہاں جو کچھ بھی ہے ہمارا ہے۔

وارسا ۲۷ اگست ایک سرکردہ پول افسر نے اعلان کیا ہے۔ کہ ڈینزگ ہمارا شہر ہے۔ اور اس پر جرمن قبضہ کو ہم کسی صورت میں برداشت نہیں کر سکتے

انگریزوں کے ساتھ نئے معاہدہ نے پولینڈ میں ایک نئی روح پیدا کر دی ہے۔ اور جرمن پروپیگنڈا کی ہمیں کوئی پروا نہیں۔

پونہ ۲۷ اگست۔ ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے سردار پٹیل نے کہا۔ کہ برطانوی حکومت کو چھ ماہ کا نوٹس دینے سے یہ ملک آزاد نہیں ہوگا۔ بلکہ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم اختلافات کو دور کر کے کانگرس کو مضبوط کریں۔ انگریز ہندوستان کے مزارع نہیں ہیں۔ کہ زمیندار کے نوٹس دینے پر یہاں سے چلے جائیں گے۔

لنڈن ۲۷ اگست آج کوونٹری میں زبردست دھماکہ کے ساتھ بم پھٹا۔ جس کے نتیجہ میں پانچ اشخاص ہلاک اور متعدد مجروح ہوئے۔ ہزاروں پونڈ کا نقصان اس کے علاوہ ہے تین دکانیں بالکل تباہ ہو گئیں۔ پولیس نے تین آدمیوں کو فوراً گرفتار کر لیا۔

شملہ ۲۷ اگست معلوم ہوا ہے کہ مرکزی اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں حکومت کی طرف سے ایک ڈیفینس آف انڈیا ایکٹ پیش ہوگا۔ جس کے رو سے گورنر جنرل کو یہ اختیار دیا جائے گا۔ کہ جس شخص کو چاہے نظر بند یا جلاوطن کر دے۔

وارسا ۲۷ اگست پولینڈ کی ایک ریلوے ٹرین جرمن علاقہ سے گذر رہی تھی۔ کہ جرمنوں نے اس پر پتھر برسائے۔ اور کھڑکیاں و شیشے سب توڑ ڈالے۔

سنگاپور ۲۷ اگست حکومت نے آج سے یہاں ہر قسم کی خبروں پر سنسر قائم کر دیا ہے۔

شملہ ۲۷ اگست معلوم ہوا ہے کہ جنگ کے امکان کے پیش نظر سیام میں تمام چینی اخبارات کی اشاعت ممنوع قرار دیدی گئی ہے تیس چینی سکول بند کر دیئے ہیں اور ۴۲ سرکردہ چینی لیڈروں کو گرفتار کر کے ملک سے نکال دیا گیا ہے۔ وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے۔ کہ جنگ میں سیام کسی کا ساتھ نہیں دیگا اور بالکل غیر جانبدار رہے گا۔

بمبئی ۲۷ اگست تمام غیر ملکیوں کو حکم دیا گیا ہے کہ پولیس ہیڈ کوارٹرز میں حاضر ہو کر اپنے اسلحہ جات وغیرہ کا معائنہ کرائیں۔ حکومت صرف یہ چاہتی ہے کہ غیر ملکی جنگ کی صورت میں جاسوسی نہ کر سکیں ورنہ ان کو اذیت پہنچانا مقصود نہیں

چنگ کنگ ۲۷ اگست کل دوپہر پنڈت جواہر لال نہرو نے جنرل چیانگ کائی شیک کے ساتھ لنچ کھایا اور بعض دوسرے چینی لیڈروں سے بھی ملاقات کی

بمبئی ۲۷ اگست کارپوریشن میں ۲ اکتوبر یعنی گاندھی جی کے یوم پیدائش کو تعطیل قرار دیئے جانے کا سوال پیش ہوا۔ بعض مسلم ممبروں نے اس پر اعتراض کیا۔ اور کہا کہ اسی طرح دوسرے سیاسی لیڈروں کی پیدائش کے ایام بھی قرار دیئے جانے چاہئیں۔ ہندو ممبروں نے کہا کہ گاندھی جی صرف سیاسی لیڈر نہیں بلکہ سچائی اور عدم تشدد کے پیمبر ہیں۔ اور ان کے اصول پر ساری دنیا ایمان لا چکی ہے۔ ۲۱ کے مقابلہ میں ۴۷ ووٹوں کی کثرت سے یہ تحریک پاس ہو گئی

لنڈن ۲۷ اگست برطانوی امیر البحر نے آج تمام تجارتی جہازوں کا چارج لے لیا۔ اب تمام جہاز بحری محکمہ کے احکام کے مطابق اور ان کے تجویز کردہ رستہ پر سفر کر سکیں گے۔

الور ۲۷ اگست ریاست ہذا میں شدید قحط رونما ہو رہا ہے۔ کیونکہ بارش بالکل نہیں ہوئی۔ چارہ بالکل نایاب ہو رہا ہے۔ مہاجنوں نے غلہ کے ذخائر جمع کر کے نرخ تیز کر دیئے ہیں۔ ریاست نے غلہ اور چارہ کی برآمد ممنوع قرار دیدی ہے۔ اور اعلان کیا ہے۔ کہ آئندہ غلہ اور چارہ کے نرخوں کا حکومت کی طرف سے گزٹ میں اعلان ہوتا رہیگا اور اس سے زیادہ قیمت وصول کرنے کی کسی کو اجازت نہ ہوگی۔

لاہور ۲۷ اگست شکانہ صاحب کے قریب ایک ہوائی جہاز شدید دھماکہ کے ساتھ زمین پر گرا۔ اور گرتے ہی دو ٹکڑے ہو گیا۔ دونو ہوا باز فوراً ہلاک ہو گئے۔

شملہ ۲۷ اگست حضور نظام نواب رامپور۔ مہاراجگان کشمیر کپورتھلہ بیکانیر اور جیند نے وائسرائے ہند کو اس امر کے پیغام ارسال کئے ہیں کہ جنگ کی صورت میں وہ اپنے تمام ذرائع ملک معظم کے سپرد کر دیں گے

لنڈن ۲۷ اگست مقامی جرمن سفیر نے برطانیہ میں مقیم تمام جرمنوں کو یہ مشورہ دیا ہے۔ کہ جس قدر جلد ممکن ہو یہاں سے نکل جائیں۔ جرمن اخبار نویسوں کو بھی یہی مشورہ دیا گیا ہے۔

برلن ۲۷ اگست سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ بین الاقوامی صورت حالات کے پیش نظر نورمبرگ کے مقام پر منعقد ہونے والی نازی کانفرنس ملتوی کر دی گئی ہے۔

لنڈن ۲۷ اگست کل بعد دوپہر ہٹلر نے مسولینی کو ایک پیغام ارسال کیا جس کا جواب اس کی طرف سے رات کے وقت آیا۔ آج ہٹلر نے اس کے ساتھ ٹیلیفون پر گفتگو کی۔ تفصیل کا علم نہیں ہو سکا۔

شملہ ۲۷ اگست بعض اخبارات نے لکھا تھا۔ کہ پنجاب سٹیٹس کونسل کے صدر نے پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ کو اطلاع دی ہے کہ پنجاب کی ریاستیں فیڈریشن میں شرکت کے لئے تیار ہیں۔ مگر ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا گیا ہے کہ یہ خبر بالکل بے بنیاد ہے پنجاب کی ریاستوں نے ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا۔

لاہور ۲۷ اگست ہاؤس ٹیکس کے خلاف ایجیٹیشن کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ اور معلوم ہوا ہے کہ اس ٹیکس کی پہلی قسط اکتوبر میں وصول کی جائیگی۔ جبکہ انتخابات مکمل کر لئے گئے ہیں۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah